



سوال

(620) مقتدی تکبیر تحریمہ اور تکبیرات انتقال اور ”رَبَّنَا كَلِّمْنَا الْحَمْدَ... الْح“ کا بھول جانے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص امام کی اقتداء میں کوئی فرض چیز بھول جائے۔ مثلاً: آنحضرت ﷺ نے تکبیر تحریمہ اور تکبیرات انتقال اور ”رَبَّنَا كَلِّمْنَا الْحَمْدَ... الْح“ کا حکم دیا ہے اور امر و وجوب کے لیے ہوتا ہے بعض علماء مندرجہ بالا امور کو فرض کہتے ہیں تو ان علماء کے نزدیک اگر مقتدی ان میں سے کچھ بھول جائے یا سورۃ فاتحہ کی جھ آیتیں پڑھے اور رکوع میں جانے کے بعد یاد آئے کہ ایک آیت نہیں پڑھی تو کیا ان امور میں سے کچھ بھولنے پر (ان علماء کے نزدیک) امام کے سلام پھیرنے کے بعد مقتدی ایک آیت مزید پڑھ کر سجدہ سو کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے ایک گروہ کے نزدیک یہ امور واجب ہیں۔ جب کہ جمہور علماء اس کے خلاف ہیں۔ بظاہر اول الذکر گروہ کے دلائل قوی ہیں۔ لہذا ان امور میں سے جہاں سے کوئی شے رہ جائے، اس رکعت سے دوبارہ نماز پڑھنی ہوگی۔ اسی طرح جن لوگوں کے نزدیک فاتحہ واجب ہے۔ آیت فوت ہونے کی صورت میں دوبارہ اس رکعت کو پڑھنا ہوگا، کیونکہ فاتحہ کا اطلاق کُل پر ہے۔ بعض پر نہیں۔ یاد رہے آیت کو اپنے محل پر پڑھا جاتا ہے۔ بلا محل تلاوت ناقابل اعتبار فعل ہے۔ (الاعتصام، لاہور: ۲ جون ۱۹۹۵ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 537

محدث فتویٰ